

رومی راہِ نجات

رومی راہِ نجات روئیوں کی کتاب میں آیات کا مجموعہ ہے جو خدا کے مفت اور ظمیم تھے ”ہمیشہ کی زندگی“ کو بیان کرتا ہے۔ ان آیات کا مطالعہ کریں تاکہ جان سکیں کہ ہمیں نجات کی کیوں ضرورت ہے۔ نجات خدا کا منصوبہ ہے۔ ہم نجات کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیشہ کی زندگی خدا کا وعدہ ہے اور نجات کے نتائج کیا ہیں۔

رومی راہِ نجات پر پہلا قدم

خدا زندگی کا خالق ہے۔

رومیوں 1: 20، 21: ”کیونکہ اُس کی آن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور اُلو ہیئت دنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعے سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہے۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باتی نہیں۔ اس لیے کہ اگرچہ انہوں نے خدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خدائی کے لائق اُس کی توحید اور شکرگزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔“ تحقیق کے ذریعہ خدا اپنی اعلیٰ خصیت پر صفات کا انکشاف ہم پر کرتا ہے۔ ہمیں خدا کو خالق کے طور پر تسلیم کرنا ہے۔

رومی راہِ نجات پر دوسرا قدم

ہمارے گناہ کی حقیقت کیا ہے اور ہمیں نجات کی کیوں ضرورت ہے۔

رومیوں 3: 23: ”اس لیے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔“

ہمیں اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ ہم گناہ کار ہیں اور ہم خدا کے کامل معیار پر پورا نہیں اترتے۔ گناہ خدا کی نظر میں ایک سنجیدہ معاملہ ہے اس میں خیالات، الفاظ اور اعمال شامل ہیں۔ تمام بُرے اعمال جیسے نفرت اور لاچ ہمیں گناہ کار بناتے ہیں تاکہ صرف کیہرہ گناہ جیسے قتل اور زنا کاری وغیرہ (رومیوں 12:5)

رومی راہِ نجات پر تیسرا قدم

انسان کی نااہلی

(رومیوں 3: 10) ”پناچہ لکھا ہے کہ کوئی راست باز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔“

خدا کی نظر میں کوئی بھی راست نہیں ہے۔ ہمیں یہ بات جانے کی ضرورت ہے کہ ہمارے ابھی اعمال خدا کی نظر میں قابل قبول نہیں ہیں کیونکہ وہ ہمارے گناہوں کو زائل نہیں کرتے۔ انسان کی گناہ کی حالت کو جاننے کے لیے (رومیوں 3: 10-11) آیات کا مطالعہ کریں۔

رومی راہِ نجات پر چوتھا قدم

گناہ کی سزا

(رومیوں 6: 23) ”کیونکہ گناہ کی مَرْدُوری موت۔“

خدا کی پاکیزگی گناہ کی سزا کا تقاضا کرتی ہے۔ خدا سے دوری جہنم میں ہمیشہ کی موت ہے۔ خدا انصاف کا خدا ہے اور وہ ہر گناہ کے لیے سزا کا تقاضا کرتا ہے اور وہ ہر گناہ کے لیے جو جان گناہ کرے گی مرے گی۔

رومی راہِ نجات پر پانچواں قدم

خدا کا منصوبہ نجات

(رومیوں 5: 8) ”لیکن خدا اپنی بُحیث کی ٹوپی ہم پر بُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہ کار ہی تھے تو ہم ہماری خاطر مُوا۔“

خدا نے اپنے بیٹے یوسُع مُسیح کو اس دنیا میں بھیجا تاکہ وہ ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر اپنی جان دیں۔ کیونکہ خُدار حیم ہے اور اس لیے یوسُع مُسیح کو بھیجا کہ وہ ہمارے گناہ اٹھالیں اور ہماری سزا خود لے لیں۔ رحم نہیں کہ ہم اپنا حق حاصل کریں ہم تو ہمیشہ کی موت کے حق دار تھے جو یوسُع مُسیح نے اپنے اوپر لے لی۔

رومی راہِ نجات پر چھٹا قدم

ہمیشہ کی زندگی خدا کا وعدہ

(رومیوں 6: 23) ”کیونکہ گناہ کی مَرْدُوری موت ہے۔ مگر خدا کی بخشش ہمارے خُداوند یوسُع مُسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔“

ہمیشہ کی زندگی خدا کی طرف سے مفت تھے اور انعام ہے۔ ہم ابدی زندگی کو حاصل کرنے کے لیے کچھ نہیں کر سکتے۔ جس چیز کے ہم حقدار نہیں اسے حاصل کرنا نافذ کہلاتا ہے۔ خُدانے اپنے عجیب فضل سے یوسُع مُسیح کے ذریعہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی عطا کی ہے!

رومی راہ نجات پر ساتواں قدم

انسان کی ذمہ داری

(رومیوں 10:9-10) ”کہا گر تو اپنی زبان سے پیوں کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے جلا یا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راست بازی کے لیے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لیے اقرار مذہ سے کیا جاتا ہے۔“

ہمیں ضرور ایمان رکھنا ہے کہ یہوں مسیح خدا کا بیٹا ہے جس نے ہماری خاطر صلیب پر اپنی جان دی۔ مردوں میں سے جی اٹھا اور خدا ہے۔ ہمیں یہوں مسیح پر ایمان رکھنا ہے تاکہ ہم خدا کی نظر میں راست ٹھہریں۔ یہوں مسیح کا اقرار کرنا اور ایمان رکھنا نجات ہے۔

(رومیوں 13:10) ”کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔“

نجات پانے کے لیے کوئی پیچیدہ فارمولائیں ہے۔ یہوں نے ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا ہے ہمارا حصہ صرف یہ ہے کہ ہم اسے خدا اور نجات دہنہ قبول کریں اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو پھر ہم جہنم کی ابدی موت سے بچائے جائیں گے اور آسمان میں ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہو جائیں گے۔

رومی راہ نجات پر آخری قدم

نجات کا نتیجہ

(رومیوں 8:1) ”پس اب جو یہوں مسیح میں ہیں ان پر سزا کا حکم نہیں۔“

یہوں مسیح کو قبول کرنے سے ہم ہمیشہ کی زندگی کے وارث بن جاتے ہیں۔

(رومیوں 5:1) ”پس جب ہم ایمان سے راست بازٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یہوں مسیح کے وسیلہ سے صلح کر کھیں۔“

یہوں مسیح کے ذریعے ہمارا تعلق خدا باب پ سے استوار ہو جاتا ہے اور ہم باب کے امن میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اب ہمارا تعلق زندہ خدا سے ہے۔ کیونکہ گناہ ہمیں اس سے جدا نہیں کر سکتا۔

غیر لقینی طور پر اگر آج آپ کی موت ہو جائے تو کیا آپ آسمان پر جائیں گے؟ کیا آپ آج کے روز یہوں مسیح کو اپنا نجات دہنہ قبول کرنے ہیں؟ آپ ابھی اسی گھری خدا باب سے دعا کر سکتے ہیں اور اپنے لیے اس کے کلام میں موجود وعدوں کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔

☆ اقرار کریں کہ آپ نے خدا باب کے خلاف گناہ کیا ہے اور اس کے لیے معافی مانگیں۔

☆ ایمان رکھیں کہ یہوں مسیح خدا کے بیٹے ہیں جو آپ کے لیے صلیب پر موئے اور خدا باب میں مردوں میں سے جی اٹھے۔

☆ یہوں مسیح کو اپنا شخصی نجات دہنہ اور خداما نہیں۔

اگر آج کے روز آپ نے یہوں مسیح کو اپنا نجات دہنہ اور خداماں لیا ہے تو ہم خدا کا شکر اور آپ کے اس فضیلے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ آپ خدا کے ساتھ اس تعلق اور رشتے میں دعا کرنے، کلام پڑھنے اور ایماندار کلیسیاء میں شامل ہونے سے بھیں۔ دوسروں کے ساتھ رومی راہ نجات کو ضرور باشیں تاکہ وہ بھی خدا کی محبت اور عظیم فضل کو جانیں۔ آپ

پاک روح (روح القدس) کا پتہ سمه کیسے پاسکتے ہیں۔

جب آپ یہوں مسیح کو اپنی زندگی کا خداماں لیتے ہیں تو روحانی موت کا آپ پر کچھ اختیار نہیں رہتا کیوں کہ آپ یہوں مسیح میں ایک نئی خلوق بن جاتے ہیں اور روح القدس کے بغیر آپ کی نئی پیدائش ممکن نہیں۔ خدا کی خواہش اور منصوبہ ہے کہ آپ روح القدس کا پتہ سمه پاسکتے ہیں۔

آپ ایمان کے ذریعہ روح القدس کا پتہ سمه پاسکتے ہیں۔ یہوں مسیح نے لوقا 11:12 آیت میں فرمایا

جب آپ ایمان سے مانگتے ہیں تو روح القدس آپ میں بس جاتا ہے اور آپ روح پاک سے بھر جاتے ہیں۔

جونہی آپ روح القدس کا پتہ سمه پاتے ہیں تو آپ کواس کے بارے میں خدا کی طرف سے کلام کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ تو ہمیشہ سے ہی اسے پاچکے ہیں اور نہ ہی آپ کو روح پاک کا انتظار کرتا ہے کیونکہ خدا کا روح تو پنکست کے دن ہی یہوں مسیح کی خدمت میں داخل ہو گیا تھا اور وہ تب ہی سے روح زمین پر موجود ہے۔

یاد کریں۔ لوقا 11:13 میں یوں مرقوم ہے

اگر آپ روح القدس کا پتہ سمه پانچاہتے ہیں تو ابھی اُس سے مانگیں ”اے آسمانی باب میں ایمان رکھتا ہوں۔ میں تیرا بیٹا / بیٹی ہوں اور تو میرا باب ہے۔“ یہوں مسیح میرا خدا ہے میں دل سے ایمان رکھتا ہوں کہ تیرا کلام بالکل سچا ہے۔ تیرے کلام میں لکھا ہے کہ اگر میں مانگوں گا تو مجھے روح القدس مل جائے گا اس لیے میں یہوں مسیح کے نام میں جو میرا خدا ہے بیش قیمت کامل روح القدس مانگتا ہوں۔ اے یہوں مسیح مجھے روح القدس کا پتہ سمه عطا کر۔ میں تیرے کلام کے وسیلہ سے روح القدس حاصل کرتا ہوں اور تیرا شکر پر ادا کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ روح القدس مجھ میں بس چکا ہے۔ میں اسے قبول کرتا ہوں۔“

خوشی مناؤ کہ آپ ابھی روح کا پتہ سمه پاچکے ہیں!

آپ قوت سے بھر دیئے گئے ہیں۔ آمین۔